## سوال

(227) بیوہ بھاوج سے نکاح کرنے کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کے بڑے بھائی نے اپنی زوجہ کو چھوڑ کر انتقال کیا تو زید کو اس بھاوج سے نکاح کر لینا جائز ہے یا نہیں ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بعد عدت گزر جانے کے بھاوج سے نکاح کر لینا جائز ہے بڑے بھائی کی زوجہ ہو یا چھوٹے بھائی کی اس لیے کہ جن عورتوں سے اللہ نے نکاح حرام کیا ہے چوتھے پارے کے آخر اور پانچویں کے اول میں بیان فرمایا ہے اس کے بعد فرمایا ہے

وَأُحِلَّ لَكُم ما وَراءَ ذٰلِكُم ﴿٢٤﴾... سورة النساء

یعنی ان عورتوں کے سوا جن کا ذکر اوپر ہوا تمھارے لیے تمام عورتیں حلال کر دی گئی ہیں اور بھاوج ان عورتوں میں سے نہیں ہے جن کی تفصیل اوپر مذکور ہوئی عدت اس عورت کی جس کا شوہر مر جائے اگر حمل سے نہ ہو تو چار مہینہ دس دن ہے یعنی جب چار مہینہ دس دن شوہر کے مرجانے سے گزر جائے تو اس سے دوسرے شخص کو نکاح کر لینا جائز ہے ۔ اور اگر حمل سے ہو تو جب وضع حمل کر چکے تب اس سے نکاح جائز ہے سورت بقرہ (رکوع 29) میں ہے ۔

وَالَّذينَ يُتَوَفَّونَ مِنكُم وَيَذَرونَ أَزوٰجًا يَتَرَبَّصنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَربَعَةَ أَشهُرٍ وَعَشرًا... ﴿٢٣٤﴾... سورة البقرة

(اور جو لوگ تم میں سے فوت کیے جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں وہ ( بیویاں )اپنے آپ کو چار مہینے اور دس راتیں انتظار میں رکھیں)

سورت طلاق میں ہے :

وَأُولٰتُ الأَحمالِ أَجَلُهُنَّ أَن يَضَعنَ حَملَهُنَّ... ﴿٤﴾... سورة الطلاق

(اور ان کی بھی جنھیں حیض نہیں آیا اور جو حمل والی ہیں ان کی عدت یہ ہے کہ وہ اپنا حمل وضع کر دیں ۔ واللہ اعلم بالصواب ۔ کتبہ : محمد عبد اللہ الجواب صحیح ابو محمد ابراہیم ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری]

کتاب النکاح، صفحہ: 418

محدث فتویٰ